



## سوال

یہ تعاون عین سود ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک بینک نے سٹوڈنٹس فنڈز کے ذمہ داروں کو یہ پیشکش کی ہے کہ وہ ان فنڈز کی حفاظت اور ان میں تعاون کے لیے تیار ہے کیونکہ وہ ان فنڈز کو اپنے کاروبار میں استعمال کرے گا، تو کیا ان فنڈز کو بینک میں جمع کرنا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام جائز نہیں ہے کیونکہ یہ عین ربا ہے، اس لیے کہ بینک ان فنڈز کو استعمال کرے گا اور ان پر طے شدہ سود ادا کرے گا۔ بینک نے دجل و تلمیس، دھوکا اور سود پر پردہ ڈالنے کے لیے اس کا نام تعاون رکھا ہے اور سود تو بہر حال سود ہے خواہ لوگ اس کا کوئی بھی نام رکھ لیں۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 2 ص 517

فتویٰ کمیٹی